سوال

(413) وی کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ں سے بچوں کے اخلاق وعادات میں بگاڑ پیدا ہورہا ہے بچوں کو سزا اس لیے نہیں دیتا کہ اس سے بھی اخلاق پر برا اثر پڑتا ہے کیا ایسے حالات میں مجھے ٹی وی رکھنے کی اجازت ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چیخ اٹھا ہے کہ اس کے دیکھنے سے بچوں کے اخلاق وعادات میں بگاڑ پیدا ہورہا ہے جیسا کہ سوال میں اس کی وضاحت ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے: 'جو لوگ ایمانداروں میں فحاشی پھیلانا چاہتے ہیں وہ دنیا اور آخرت میں سخت سزا کے حق دار ہیں۔ (10/التوبہ:19)

ے اور رقص وسرور کا سامان مہیا کرنے پیش پیش ہیں ٹیلی ویژن اگرچہ دنیاوی لحاظ سے بے شما فوائد ومنافع کا حامل ہے لیکن دینی اور اخلاقی اعتبار سے انتہائی نقصان دہ اور ضرر رساں واقع ہوا ہے بالخصوص نئی پود میں آلودگی اور نوجوانوں میں حیا باختگی پیدا کرنے میں ں گے جیسا کہ سائل نے اس خدشہ کا اظہار کیا ہے اسلامی غیرت اور دینی حمیت کا تقاضا بھی یہی ہے کہ ٹیلی ویژن کے متعلق اپنے اندر کوئی گوشہ نہ رکھا جائے اس کے نقصانات کی مختصر لو اس میں نمایاں حیثیت دی جاتی ہے جو فتنہ وفساد کی اصل بنیاد ہے جسے شریعت نے حرام قرار دیا ہے ان کے علاوہ اور بھی بے شمار نقصانات ہیں جن کے پیش نظر اس سے کلی اجتناب کرنا ہی مناسب ہے۔ (واللہ اعلم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاوی اصحاب الحدیث]

جلد:1 صفحہ:424